

ادد

سوال نمبر 1

خلاصہ

نظم کا عنوان : مستقبل کی جھلک
شاعر کا نام : ظفر علی خان

مولانا ظفر علی خان اس نظم میں مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق بیت جائے گا اور باطل منہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے ہیں ان کی جگہ نئے انجم طلوع ہوں گے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہوں (جلیبی) جلد ہی میرے جیسے سینکڑوں لیل سخن پیدا ہوں گے جن کا نکتہ ثلثہ آزادی کی جاں ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں کی زوال آکر رہے گا۔ برصغیر میں برطانوی اقتدار کا سورج غروب ہو جائے گا اور مسلمان سائون اور سکھ کاسائنس پس لگے۔

آزادی کا لہہ حرم اور دیہ میں گونجنے والا ہے۔ آج جو دارالحرب ہے وہ دارالامان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی اس کا فاصلہ چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ لوگ باتوں کو شاعرانہ باتیں سمجھ رہے ہیں لیکن وہ بہت جلد میری باتوں کی عملی تصویروں دیکھ لیں گے۔

سوال نمبر: 2

عیادت کی تلخیص :-

عنوان: "درختوں کی اہمیت اور ماحول پر ان کے اثرات"

درخت آلودگی کم کرتے، پانی محفوظ رکھتے، خوبصورتی بڑھاتے اور جانداروں کو رہائش فراہم کرتے ہیں۔ یہ ماحولیاتی توازن کے لیے لازمی ہیں اس لیے ان کی حفاظت ضروری ہے۔

:- _____ :-